سوال

(322)اہل کتاب کا کھانا درست ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عیسائیوں کے ساتھ کھانا کس حد تک جائز ہے جبکہ قرآن میں ہے کہ مشرک نجس ہے کیا عیسائی مشرک نہیں ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات بلاشبہ درست ہے کہ عیسائی مشرک ہیں عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا قرار دیتے ہیں لیکن یہ اہل کتاب میں سے ہیں اہل کتاب کے بارے میں شریعت میں دو رخصتیں دی گئی ہیں ۔

(1)کتابیہ عورت اگر پاکدامن ہوچھپی دوستی اس سے نہ ہو، اور ایمان کے ضیاع کا خطرہ نہ ہو تو اس سے نکاح کرنا جائز ہے ۔

(2)اسی طرح اہل کتاب کا ذبیحہ بھی ہمارے لئے حلال ہے جس میں جانور کا گلہ کاٹ کر خون بہایا گیا ہو، جیساکہ سورۃ مائدہ کی آیت نمبر پانچ سے معلوم ہوتا ہے ۔ جب کتابیہ عورت نکاح میں ہوگی تو ظاہر ہے کہ اس کے ہاتھ کا پکا ہوا کھانا بھی استعمال ہوگا ۔ معلوم ہوا کہ عیسائی کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھانا درست ہے بس یہ لحاظ ضرور ہوگا کہ جو چیز استعمال کی جارہی ہے وہ شریعت محمدی کی رو سے صحیح اور حلال ہو۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خود یہودیہ عورت کی دعوت قبول کی تھی ۔ اس نے کھانے میں زہر ملا دیا تھا جیساکہ کتب سیرت و تواریخ میں معروف ہے ۔ البتہ یہ بات بھی یاد رکھیں کہ آپ جب دعوت کیا کریں تو نیک اور پرہیزگار لوگوں کو کھانے پر بلایا کریں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الادب، صفحہ:409